خیبر پختونخوا کا پشاور میں ٹرک اڈا اور گاڑیوں کے آمد و رفت پر قابو پانے کا قانون،۱۹۷۲ء

خیبر پختونخوا قانون نمبرX، ۱۹۷۳ء

مضمون

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر نام اور آغاز۔

۲. تعاریف۔

۳. ٹرک اڈا کو رکھنے کی ممانعت۔

۴. سامان بردار کو مجاز جگہوں پر روکنا۔

۵. ٹرک اڈا کی شرائط اور اس کی حفاظت۔

۶. ٹرک اڈا کی منتقلی۔

۷. کمشنر کے اختیارات۔

۸. افسر جس کو مال بردار کو ضبط کرنے کا اختیار ہو۔

۹. ادائیگی کرایہ۔

۱۰. تفویض اختیارات۔

۱۱. استثناء۔

۱۲. سزا۔

۱۳. قاعدہ/ضابطہ۔

[1][خیبر پختونخوا] کا پشاور میں ٹرک اڈا اور گاڑیوں کے آمدورفت پر قابو پانے کا قانون ۱۹۷۲ء

[2][خیبر پختونخوا] قانون نمبر X، ۱۹۷۳ء

[۱۲ جنوری، ۱۹۷۳ء]

(گورنر [3][خیبر پختونخوا] کی منظوری ۱۲ جنوری، ۱۹۷۳ء کو حاصل کی۔)

ایک قانون

جو کہ اقدام مہیا کرے آمدورفت کی بھیڑ کو ختم کرنے اور روکنے کیلئے اور پشاور کی میونسپلٹی کی حدود میں مال بردار گاڑیوں کی نقل و حمل کو باضابطہ بنانے کیلئے۔

تمہید۔ ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آمدورفت کی بھیڑ کو ختم کرنے اور روکنے کیلئے اور پشاور میونسپلٹی کی حدود میں مال بردار گاڑیوں کی نقل و حمل کو باضابطہ بنانے کیلئے؛

یہ بذریعہ ھٰذا درج ذیل طریقہ سے وضع کیا جاتا ہے:—

مختصر نام اور آغاز۔ **۱.** (۱) یہ قانون [4][خیبر پختونخوا] کا پشاور میں ٹرک اڈا اور گاڑیوں کے آمدورفت پر قابو پانے کا قانون، ۱۹۷۲ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

تعاریف۔ **۲.** اس قانون میں جب تک کہ سیاق و سبق مختلف نہ ہو / دوسرا مطالبہ نہ کرتے ہو، درج ذیل معنی بہ لحاظ ان کو دی جائے گی، جیسا کہ۔

(اَ) "کمشنر" کا مطلب ہے کمشنر پشاور ڈویژن اور اس میں وہ افسر شامل ہیں جس کو حکومت اس قانون کے تحت کمشنر کے اختیارات استعمال کرنے کیلئے نامزد کرتی ہے۔

(ب) "مال بردار گاڑی" کا مطلب ہے کوئی بھی موٹر گاڑی جو کہ تعمیر کی گئی ہو یا بنائی گئی ہو سامان کو لے جانے کیلئے، یا کوئی بھی موٹر گاڑی جو کہ اس طرح نہ تعمیر کی گئی ہو نہ بنائی گئی ہو جب حدف سامان کو لے جانے کیلئے استعمال ہوتی ہو یا مسافروں کے علاوہ؛

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[2] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[3] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[4] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

(ج) "حکومت" کا مطلب ہے حکومت [1][خیبر پختونخوا]؛

(د) "قواعد" کا مطلب ہے قواعد جو کہ اس قانون کے تحت بنائے جاتے ہو۔

۳. کوئی بھی شخص، کمپنی یا ایسوسی ایشن جو کہ مال بردار گاڑیاں چلاتی ہے پشاور میونسپلٹی کی حدود میں یا اس سے، ان حدود میں یا اِن حدود سے چار میل باہر تک کوئی بھی ٹرک اڈا نہیں رکھے گا سوائے اس جگہ کے جو کہ اس مقصد کیلئے میونسپل ٹرک اڈا میں مقرر کی گئی ہو۔ — ٹرک اڈا کو رکھنے کی ممانعت۔

۴. کوئی بھی مال بردار گاڑی، سوائے مال لادنے یا اُتارنے کے، پشاور کی میونسپلٹی کی حدود میں نہیں رُکے گی سوائے میونسپل ٹرک اڈا کے یا اس جگہ پر جس کی کمشنر نے منظوری دی ہو۔ — سامان بردار کو مجاز جگہوں پر روکنا۔

۵. کمشنر میونسپل کمیٹی سے مطالبہ کر سکتا ہے کہ وہ اس کی حدود میں ٹرک اڈا کو مہیا کرے اور اس کی حفاظت کرے ان جگہوں پر جس کی وہ منظوری دے۔ — ٹرک اڈا کی شرائط اور اس کی حفاظت۔

۶. تمام موجودہ ٹرک اڈے جو کہ پشاور میونسپلٹی کی حدود میں ہو یا اس کے حدود سے چار میل کے باہر تک ہو کام کرنا ختم کر دینگے اور ان کو اس قانون کے نفاذ کے ایک مہینہ کے اندر میونسپل ٹرک اڈا میں منتقل کیا جائے گا یا اس مزید وقت میں جس کا تعین کمشنر کرے گا۔ — ٹرک اڈا کی منتقلی۔

۷. بلا لحاظ اس کے کوئی بھی چیز جو کہ کسی بھی دوسرے قانون میں اس کے برعکس جو کہ اس وقت نافذ العمل ہو یا کوئی بھی ڈگری، فیصلہ یا حکم کسی بھی عدالت یا مجاز کا کمشنر اس قانون کے مقاصد کیلئے۔ — کمشنر کے اختیارات۔

(اَ) کوئی بھی زمین جو کہ ٹرک اڈا یا روڈ کیلئے درکار ہو، حاصل کر سکتا ہے اور کسی بھی شخص کو جو کہ اس زمین پر قابض ہو، بذریعہ طاقت بے دخل کر سکتا ہے اس معاوضہ کی ادائیگی کے بعد جو کہ کلکٹر اِن اُصولوں کے مطابق متعین کرتا ہے جو کہ قانونِ حصولِ اراضی ۱۸۹۴ء میں بیان کئے گئے ہیں؛

(ب) میونسپل کمیٹی کو ہدایت دے سکتا ہے کہ وہ ٹرک اڈا کے انتظام کو باضابطہ بنائے جو کہ اس قانون کے تحت بنائے گئے ہو ان ضوابط کے مطابق جو کہ اس مقصد کیلئے بنائے گئے ہو۔

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

۸. کوئی بھی مال بردار جو کہ جاتے ہوئے پایا گیا ہو یا رُکا ہوا ہو اس قانون کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یا کمشنر کی جانب سے کسی بھی ہدایت کی اس قانون کے نتیجے میں تو اس کو وہ افسر ضبط کرے گا جس کو کمشنر نے اختیار دیا ہو یا وہ پولیس افسر جو کہ اسٹنٹ سب انسپکٹر کے عہدہ سے کم نہ ہو۔

آفیسر جس کو مال بردار کو ضبط کرنے اختیار ہو۔

۹. کوئی بھی شخص، کمپنی یا ایسوسی ایشن جو کہ میونسپل ٹرک اڈا استعمال کرتی ہو، یا کوئی زمین جو کہ میونسپل کمیٹی پشاور سے تعلق رکھتی ہو استعمال کرتے ہو، ٹرک اڈا کو چلانے کیلئے تو ہو میونسپل کمیٹی کو یا اس کی طرف سے کسی بھی شخص کو وہ کرایہ ادا کرے گا جو کہ قواعد کے تحت متعین کیا گیا ہے کوئی بھی کرایہ جو کہ اس شخص کمپنی یا ایسوسی ایشن کی طرف باقی ہو تو وہ اسی طرح وصول کیا جائے گا جیسا کہ مال گزاری اراضی کے تحت بقایا وصول کیا جاتا ہے۔

ادائیگی کرایہ۔

۱۰. کمشنر اس قانون کے تحت کسی بھی شخص کو وہ اختیارات تفویض کر سکتا ہے جو کہ اُس کو حاصل ہو اپنے ماتحت افسر کو یا میونسپل کمیٹی پشاور کو یا اس کے کسی افسر کو۔

تفویض اختیارات۔

۱۱. کمشنر کسی بھی گاڑی یا کسی اقسام کی گاڑیوں کو اس قانون کی کسی شق یا تمام شقوں کے نفاذ سے استثناء دے سکتے ہیں۔

استثناء۔

۱۲. کوئی بھی شخص جو کہ خلاف ورزی کرتا ہے یا خلاف ورزی کی کوشش کرتا ہے یا اس قانون کی خلاف ورزی کی ترغیب دیتا ہے یا کمشنر کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایات کی جو کہ اس قانون یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت جاری کئے گئے ہو تو اس کو ایک سال تک قید سخت دیا جائے گا یا اس کو جُرمانہ کیا جائے گا جو کہ پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں سزائیں دی جاسکتی ہیں اس استغاثہ پر جو کہ چیئرمین، چیف آفیسر یا میونسپل کمیٹی پشاور کے ٹیکنیشن آفیسر کی جانب سے ہو یا کسی بھی پولیس افسر کی طرف سے جس کا عہدہ اسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو۔

سزا۔

۱۳. اس قانون کو جاری رکھنے کیلئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔

قواعد / ضوابط۔